Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | یکم صفر ۱۳۹۳ھ / ۷ امان ۱۳۵۲ ہش / ۷ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۵۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعلیٰ درجہ کا صدق اور اخلاص اختیار کرنے کے نتیجہ میں آسمانی برکات نازل ہوتی ہیں

یہ مقام تب حاصل ہوتا ہے جب انسان پاک ہو کر محبّتِ الٰہی کو اپنے اندر داخل کر لیتا ہے

"نیک اعمال کی توفیق فضلِ الٰہی پر موقوف ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا خاص فضل نہ ہو اندر کی آلودگیاں دُور نہیں ہو سکتیں۔ جب کوئی شخص نہایت درجہ کے صدق اور اخلاص کو اختیار کرتا ہے تو ایک طاعت آسمانی اُسکے واسطے نازل ہوتی ہے۔ اگر انسان سب کچھ خود کر سکتا تو دُعاؤں کی ضرورت نہ ہوتی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے میں اُس شخص کو راہ دکھاؤں گا جو میری راہ میں مجاہدہ کرے۔ یہ ایک باریک رمز ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو خدا آنکھیں دے۔ اور تم سب مُردے ہو مگر وہ جس کو خدا تعالیٰ زندگی دے۔ دیکھو یہودیوں کے متعلّق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مثل گدھوں کے ہیں جن پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ ایسا علم انسان کو کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ جب تک کہ دل آراستہ نہ ہو ہدایت اور سکینت نازل نہیں ہوتی۔ شیطان سے مناسبت آسان ہے مگر ملائک سے مناسبت مشکل ہے کیونکہ اس میں اُوپر کو چڑھنا ہے اور اس میں نیچے گرنا ہے۔ نیچے گرنا آسان ہے مگر اُوپر چڑھنا بہت مشکل ہے۔ یہ مقام تب حاصل ہو سکتا ہے کہ انسان درحقیقت پاک ہو کر محبّتِ الٰہی کو اپنے اندر داخل کر لیتا ہے۔ لیکن اگر یہ امر آسان ہوتا تو اولیاء، ابدال، غوث اور اقطاب ایسے کمیاب کیوں ہوتے؟ بظاہر تو وہ سب عام لوگوں کی مانند نمازیں پڑھتے اور روزے رکھتے ہیں مگر فرق صرف توفیق کا ہے۔ ان لوگوں نے کسی قسم کی شوخی اور کجروی نہ کی بلکہ خاکساری کا راہ اختیار کیا اور مجاہدات میں لگ گئے۔ جو شخص دُنیوی حُکّام کے بالمقابل شوخی کرتا ہے وہ بھی ذلیل کیا جاتا ہے۔ پھر اُس کا کیا حال ہوگا جو خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے حکم کے ساتھ شوخی اور گستاخی سے پیش آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم دُعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔ یا اللہ مجھے ایک آنکھ جھپکنے تک بھی میرے نفس کے سُپرد نہ کر۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۶ ر امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ فلُو۔ نزلہ۔ چکروں کی تکلیف اور بخار کیوجہ سے تا حال طبیعت ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۶ ر امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب تا حال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خون کے دباؤ میں جو زیادتی ہے اس میں بہت کم فرق پڑا ہے۔ احباب جماعت محترم میر صاحب کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر التزاماً دعائیں جاری رکھیں۔

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق جج ہائی کورٹ لاہور کی بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے آپ ان دنوں میو ہسپتال میں داخل ہیں اور بہت ہی کمزور ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔

مکرم ملک خورشید احمد صاحب پر جو کہ مکرم ملک محمود احمد صاحب لاہور کے خسر ہیں۔ ۳ر مارچ کو دل کا حملہ ہوا ہے اور آپ تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت آپ کی کامل صحت کے لئے دُعا کریں۔

مربیان سلسلہ احمدیہ کا سالانہ امتحان

مربیان سلسلہ کے امتحان کے متعلق ۱۰ر فروری کے الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ اب نصاب میں ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ انجام آتھم کی بجائے اربعین کا امتحان ہوگا۔ تمام مربیان مطلع رہیں۔

امتحان ۱۶ر اپریل ۱۹۷۳ء کو ہوگا۔

نصاب یہ ہے :۔

(۱) براہین احمدیہ حصّہ پنجم۔

(۲) اربعین

(ناظر اصلاح وارشاد)

جماعتِ احمدیّہ کی مجلس مشاورت

۳۰، ۳۱ر مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰، ۳۱ر مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء / ۱۳۵۲ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندگان کی اطلاع حسبِ قاعدہ ۱۰ر مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سیّد عبد الحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ رماہ امان ۱۳۵۲ھش

دُنیا میں عیسائیت کی ناکامی کا کُھلا اعتراف

امریکہ کے مسیحی رسالے "دی واچ ٹاور" نے اپنے یکم جون ۱۹۷۲ء کے شمارہ میں ایک اداریہ بعنوان "CHRISTENDOM'S DAYS ARE NUMBERED" شائع کیا ہے جس میں اِس امر کا واضح الفاظ میں اعتراف کیا گیا ہے کہ دنیا میں عیسائیت بسلسلِ زوال پذیر ہوتی چلی آرہی ہے اور اب دُنیا میں اسکے تھوڑے ہی دن باقی رہ گئے ہیں یا بالفاظِ دیگر یہ چند دن کی ہی مہمان ہے۔ اِس عیسائی رسالہ کا یہ برملا اعتراف دراصل عیسائیت کے نابُود ہونے سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی اُس پیشگوئی کے پُورا ہونے پر شاہدِ ناطق ہے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر آج سے ۷۶ سال قبل فرمائی تھی۔ قبل اس کے کہ ہم حضور علیہ السلام کی وہ عظیم الشان پیشگوئی یہاں درج کریں، "دی واچ ٹاور" کے مذکورہ اداریہ کے ایک اقتباس کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ یہ اقتباس نائیجیریا کے انگریزی ہفت روزہ "دی ٹروتھ" نے اپنے ۱۸ راگست ۱۹۷۲ء کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر شائع کیا ہے۔ "دی واچ ٹاور" اپنے اداریہ میں رقمطراز ہے:-

"چوتھی صدی عیسوی یا یُوں کہیئے کہ گزشتہ سولہ سو سال سے اقوامِ عالم کا وہ گروپ جو دنیائے عیسائیت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کرۂ ارض پر چھایا ہوا تھا لیکن حال کے زمانہ میں کمیونزم کے اُبھرنے اور زور پکڑ لینے کی وجہ سے دنیائے عیسائیت پر ایک خوف کی سی حالت طاری ہے۔ دہریت پر مبنی اِس نظریۂ حیات (اشتراکیت) نے کچھ اِس طرح زور پکڑا ہے کہ دُنیائے عیسائیت کے وجود کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اس سے بڑھ کر غضب یہ ہے کہ جہاں تک مسیحی دنیا کے اپنے حلقۂ اقتدار کا تعلق ہے، اُس میں خود شکست و ریخت کے آثار نمایاں ہیں اور نظر یہ آرہا ہے کہ دنیائے عیسائیت خود ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ جائے گی۔ کلیسیا کی رکنیت گھٹتے گھٹتے بہت کم رہ گئی ہے۔ بعض جگہوں میں تو گرجاؤں میں حاضری اتنی زیادہ گری ہے کہ گرجا گھروں کی عمارتوں کو بند کر دینا پڑا ہے، لوگ پادری بننا اور بطور پادری خدمات بجالانا ترک کر رہے ہیں۔ ان حالات اور دیگر واضح شہادتوں سے دوچار ہونے پر ڈینور (کلوراڈو) کے سب سے بڑے کلیسیا کے پادری کو کہنا پڑا ہے کہ:-

"سچ بات یہ ہے کہ کلیسیا اپنے عظیم ورثہ اور نیک تمناؤں کے باوجود اِس زمانہ میں زوال و انحطاط کا شکار ہے۔"

اسی طرح اونٹاریو (ONTARIO) کے ایک پادری نے اِس صورتِ حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا:-

"وہ لوگ جو گول کالر پہنتے اور وعظ کرتے ہیں (مراد پادری صاحبان) اُن کے لئے یہ بہت کٹھن وقت ہے اور بلاشبہ یہ مزید کٹھن ہوتا چلا جائے گا۔" تاہم بعض لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ کلیسیا اِس طوفان سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ وہ کہتے ہیں دنیائے عیسائیت کی قدیم تاریخ پر نظر ڈالو (ایسے کئی طوفان پہلے بھی آچکے ہیں)۔ یہ صحیح ہے کہ کلیسیا فی زمانہ بہت بڑی آزمائش سے دوچار ہے۔ بایں ہمہ خدا اُسے اِس آزمائش میں سُرخرو کرے گا۔ رومن کیتھولک آرچ بشپ جیمز وی کیسی (JAMES V. CASEY) کو امید ہے کہ آزمائش کا یہ دَور جلد گزر جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ:-

"مَیں یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ۱۹۷۰ء سے شروع ہونے والی دہائی کے دوران کلیسیا پہلے سے بھی مضبوط ہو کر اُبھرے گا۔"

برخلاف اِس کے اونٹاریو کے پادری نے جن کے نزدیک کلیسیا کے لئے ابھی اور بھی زیادہ کٹھن زمانہ دیکھنا مقدر ہے کہا ہے حالات بہت پریشان کن ہیں اور ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا ایسے پادریوں کی طرف سے نیم دلانہ امید کے اِس اظہار کا کوئی جواز ہے؟ اگر آخری نتیجہ لوگوں کے اپنے اختیار میں ہوتا تو پھر وہ دُنیائے عیسائیت کی بقا سے متعلق ایک حد تک امید کی کوئی کرن پھُوٹنے کی توقع کر سکتے تھے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے اور دنیائے عیسائیت کو اپنے کئے کا خدا کے روبرو جوابدہ ہونا ہے۔ پولوس نے عیسائیت کی طرف منسوب ہونے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں یاد دلایا ہے کہ ــــ "ہماری جوابدہی خدا کے رُوبرو ہوتی ہے۔" ــــ (عبرانیوں کے نام پولوس کا خط باب ۴ آیت ۱۳)۔ کیا دُنیائے عیسائیت کے لئے خدا کے حضور جوابدہی کا وقت آگیا ہے؟ ہاں وہ وقت اب قریب ہے۔ آثار بتا رہے ہیں کہ دنیائے عیسائیت کے دن تھوڑے رہ گئے ہیں اور اب وہ آخری دموں پر ہے۔"

("دی واچ ٹاور" یکم جون ۱۹۷۲ء بحوالہ "دی ٹروتھ" لیگس ۱۸ اگست ۱۹۷۲ء)

گزشتہ صدی میں انتہائی عروج کے بعد عیسائیت کے عبرتناک انجام سے متعلق خود عیسائی پادریوں اور مسیحی پریس کا یہ اعتراف اِس امر کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر عیسائیت کے نابود ہونے کے بارہ میں جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ لفظاً لفظاً پوری ہوتی چلی آرہی ہے اور اب وہ دن دُور نہیں ہے جب عیسائیت کے یکسر نابود ہو جانے کے بعد اسلام دنیا میں غالب آئے گا اور اس شان سے غالب آئے گا کہ اِس کرۂ ارض پر صرف اور صرف اسی کی حکمرانی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۷ء میں جبکہ عیسائیت مشرق و مغرب پر چھائی ہوئی تھی اور یورپین پادری خاص مکہ معظمہ میں عیسائیت کا علم گاڑنے کے خواب دیکھ رہے تھے اور اِس قسم کے تعلّی آمیز اعلانات سے انہوں نے آسمان سر پر اٹھا رکھا تھا، ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"مَیں ہر دم اِس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دل مُردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے۔ ... مَیں کبھی کا اِس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا آقا قادر و توانا مجھے تسلّی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے، غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھُوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے، مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی اور نیز اُس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔ خدا قادر فرماتا ہے کہ اگر مَیں چاہوں تو مریم اور اُسکے بیٹے عیسیٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کردوں۔ سو اب اُس نے چاہا ہے ان دونوں کی جھُوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھاوے۔ سو اب دونوں مریں گے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا، اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو تسلیم کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں جو سچائی کا آفتاب مغرب سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ چلے گا اور بعد اِس کے توبہ کا دروازہ بند ہو گا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وُہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور جو نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملّتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام، اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹُوٹے گا اور نہ کُند ہوگا جب تک دجّالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے، کہ خدا کی سچّی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں مُلکوں میں پھیلے گی۔ اُس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد رُوحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اُتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو مَیں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(اشتہار ۱۴ رجنوری ۱۸۹۷ء)

امریکہ کے مسیحی رسالہ "دی واچ ٹاور" کے مذکورہ بالا اقتباس کو پڑھنے کے بعد جو خود عیسائی دُنیا کے اپنے اعتراف کی حیثیت رکھتا ہے کون کہہ سکتا ہے کہ عیسائیت کے زوال اور بالآخر اس کے خاتمہ سے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی؟ اس پیشگوئی کے ظہور پر

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب!

کی مثل صادق آئے بغیر نہیں رہتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا چہرہ کا پردہ ضروری ہے؟

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

(۳)

اسی طرح حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلعم ایک دفعہ اپنی ایک بیوی کے ساتھ جن کا نام صفیہؓ تھا شام کے کے وقت گلی میں سے گذر رہے تھے کہ آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی سامنے سے آرہا ہے آپ کو کسی وجہ سے شبہ ہوا کہ اس کے دل میں شاید یہ خیال پیدا ہوتا کہ میرے ساتھ کوئی اور عورت ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کے منہ پر سے نقاب الٹ دیا اور فرمایا کہ دیکھو تو یہ صفیہؓ ہے۔

(بخاری ابواب الاعتکاف و مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۱۵۶ صفحہ ۲۸۵)

اگر منہ کھلا رکھنے کا حکم ہوتا تو اس قسم کے خطرہ کا کوئی احتمال ہی نہیں ہو سکتا تھا۔

۴۔ اسی طرح حضرت عائشہؓ کے متعلق آتا ہے کہ جب وہ جنگ جمل میں فوج کو لڑا رہی تھیں اور ان کی ہودج کی رسیوں کو کاٹ کر گرا دیا گیا۔ تو ایک خبیث الطبع خارجی نے ان کے ہودج کا پردہ اٹھا کر کہا کہ اوہو یہ تو سرخ و سفید رنگ کی عورت ہے اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں منہ کھلا رکھنے کا طریق رائج ہوتا تو جب حضرت عائشہ ہودج میں بیٹھی فوج کو لڑا رہی تھیں تو اس وقت وہ انہیں دیکھ چکا ہوتا اور اس کے لئے کوئی تعجب کی بات نہ ہوتی

۵۔ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ "میں اور ام المومنین میمونہؓ دونوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھی تھیں اتنے میں ابن ام مکتومؓ جو نابینا تھے آئے اور آپ کے پاس پہنچے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم دونوں پردے میں ہو جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا وہ نابینا نہیں ہیں کہ ہمیں دیکھ سکے؟ آپ نے فرمایا تم تو نابینا نہیں ہو۔ کیا تم اسے نہیں دیکھتیں"۔ (ترمذی)

اس حدیث سے کس وضاحت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ باوجودیکہ ایک طرف ایک برگزیدہ صحابی ہے اور وہ بھی نابینا اور دوسری طرف ازواج مطہرات جو مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ پھر بھی خدا کے رسول جو شریعت کے قیام کے لئے مامور تھے اپنی ازواج کو حکم دیا کہ پردے میں ہو جاؤ۔

(۶) فتح القدیر میں لکھا ہے کہ حضرت بلال یا حضرت انسؓ نے سیدہ فاطمہؓ سے آپ کے کسی بچے کو مانگا تو آپ نے پردے کے پیچھے سے ہاتھ بڑھا کر دیا حالانکہ یہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خدام تھے اور آپ کے پاس گھر والوں کی طرح رہتے تھے۔

(۷) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے سب سے دریافت فرمایا کہ بتلاؤ عورت کے لئے سب سے بہتر کیا بات ہے اس پر صحابہ کرامؓ خاموش ہو گئے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ میں نے گھر واپس آکر فاطمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ عورتوں کے لئے سب بہتر بات کیا ہے تو انہوں نے فرمایا یہ کہ نہ وہ مردوں کو دیکھیں نہ مرد ان کو دیکھیں۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ جواب عرض کیا تو آپ نے فرمایا:۔

فاطمۃ بضعۃ منی

فاطمہ میری لخت جگر ہے۔ اس لئے وہ خوب سمجھیں (دار قطنی)

(۸) حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ جب قافلے ہمارے پاس سے گذرتے اور ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں ہوتیں تو جب ان لوگوں کے قافلے ہمارے سامنے آتے ہم میں سے ہر ایک اپنی اوڑھنی کو سر سے نیچے ڈھلکا کر اپنے چہروں کو ڈھانک لیتی اور جب یہ لوگ گذر جاتے تو ہم اپنے چہروں سے اوڑھنی کو ہٹا دیتیں"

(ابو داؤد)

مندرجہ بالا جملہ روایات جو صحابیاتؓ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صحیحین کے عمل کو واضح کر رہی ہیں امہات المومنین اور واضح ثبوت ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی ہدایات کے مطابق اپنی ازواج اور اپنی بیٹیوں اور مسلمان عورتوں کو چہرہ کے پردہ کی تلقین کرتے بلکہ چہرہ کا پردہ ضروری سمجھا جاتا تھا اور اس پر بڑے اہتمام سے عمل کیا جاتا۔

اس زمانہ کا مامور اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرزند جلیل اور احیاء اسلام اور شریعت محمدیہ کے قیام و استحکام کے لئے مبعوث ہوا۔ اس نے بھی اس زمانہ میں عام مسلمانوں کی بے راہ روی پر توجہ کرتے ہوئے لکھا کہ اپنی بدبختی سے انہوں نے اسلام کی تعلیم پر عمل کرنا چھوڑ دیا اور اپنی سرکشی سے پردہ کے حکم کو نظر انداز کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"وقد کثرت البغایا
لشقوة الناس
فی ھذا الزمان
ورُفع رسم
الحجاب فصِرن
وبالا للشبان۔
فاَمطرن من الوجوہ
لثامھن ومن
الانفس الجامھن

(لجۃ النور)

لوگوں کی بدبختی کے باعث اس زمانہ میں سرکش عورتوں کی کثرت ہو گئی ہے اور پردہ کی روش کو نظر انداز کر دیا گیا ہے اور یہ بے پردہ عورتیں نوجوانوں کے لئے ابتلاء کا باعث بن گئی ہیں ان عورتوں نے اپنے چہروں سے نقاب کو اٹھا دیا ہے۔ اور بے لگام ہو گئی ہیں۔

اس زمانہ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰة والسلام ایسی عورتوں کو سرکش اور بے لگام قرار دیتے ہیں جنہوں نے بے حجابی کی روش کو اختیار کر رکھا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کرنے اور عمل کرانے کی توفیق عطا کرے اور ہماری قوم اور جماعت کی عورتوں کو بے پردگی کی وبا سے محفوظ رکھے اور ان کو اپنے حکموں کی وہ سچی فرمانبردار اور ان پر دل و جان سے اور پوری عزیمت سے عمل کرنے والی بنائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مندرجہ ذیل تمنا کو پورا کرنے والی اور اس دعا کی اپنے آپ کو مستحق بنانے والی ہوں:۔

"میری تو تمنا ہے اور دعا یہ ہے کہ آپ ایک احمدی عورت کے مقام کو پہچانتے ہوئے اللہ تعالےٰ کی حمد کرتے ہوئے خود کو بھی اور اپنی نسل کو بھی گندی تہذیب سے بچانے کی کوشش کریں اور دن رات اس کوشش میں رہیں کہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی آپ وارث بنیں۔ اس کا غضب آپ کے اوپر نہ بھڑکے۔

الفضل
۲۵ر فروری ۱۹۷۲ء

سورۃ نور میں پردہ کے حکم کے آخر میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"ذٰلِکَ اَزْکٰی لَھُمْ"

اس حکم پر عمل کرنا بہت پاکیزگی کا موجب ہوگا۔

(سورۃ نور آیت ۳۱)

پس اے جماعت مومنات! پاکیزگی چاہتی ہو تو پردہ کے حکم خداوندی کو عملی جامہ پہناؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قاضی محمد عمر جان صاحب مرحوم آف ہوتی

(محترم جناب آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان)

جماعت احمدیہ کے محترم ممبر قاضی محمد عمر جان صاحب مختصر علالت کے بعد ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۹۰ سال تھی آپ قریباً دو سال ضعیف العمر ہونے کی وجہ سے صاحب فراش رہے اپنے رہائشی کمرہ سے حجرہ تک آنے جانے کے لئے کرسی نما گاڑی کا استعمال فرماتے بینائی اور ٹانگوں میں کمزوری آجانے کے باعث مطالعہ اور چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔ اس کمزوری کے باوجود مرحوم کا دل اور دماغ کافی مضبوط تھے آپ انتہائی بیدار مغز، مدبر، مفکر اور دور اندیش اور صائب الرائے تھے پیچیدہ سے پیچیدہ معاملہ کو سلجھانے کا خاص ملکہ حاصل تھا پشتو گو مادری زبان تھی لیکن جو فصیح و بلیغ پشتو آپ بولتے تھے اس کی مثال کم ملتی ہے۔ اردو میں بھی فصیح البیان تھے اور فارسی بھی جانتے تھے کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے انتہائی صاف گو نڈر۔ پابند صوم و صلوٰۃ، دعا گو اور ارادہ کے پختہ اور انتہائی جفاکش تھے۔ اولاد کی تعلیم و تربیت کی طرف انہیں خاص توجہ تھی۔ ان کی اسی توجہ کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ ان کی ساری اولاد علم اور تربیت کے زیور سے آراستہ ہے دو لڑکے قاضی انور جان اور قاضی اکبر جان علی الترتیب کرنل اور میجر کے عہدوں سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ایک لڑکی لیڈی ڈاکٹر ہے اور دوسری نے بی اے تک تعلیم حاصل کی ہے مرحوم عدالت سشن کے اسیسر بھی رہے اور افسران مجاز کو ان کی رائے کی طرف توجہ دینا پڑتا تھا مرحوم نے ۱۹۱۱ء میں بیعت کی اور پھر ساری عمر احمدیت کی ترقی اور فروغ کے لئے کوشاں رہے تبلیغ بہترین طریق سے کرتے بڑے حاضر جواب تھے ایک دفعہ آپ کو باامر مجبوری ایک مناظرہ کرنا پڑا۔ یہ مناظرہ خواجہ گنج ہوتی کی ایک سرائے میں ہوا اس کے لئے شہر میں خوب منادی کی گئی اور اس میں غیر از جماعت احباب بڑی کثرت سے شامل ہوئے موضوع امکان نبوت تھا۔ خاکسار بھی اس مناظرہ میں موجود تھا اور ابھی احمدی نہیں ہوا تھا۔ مرحوم نے اس مناظرہ میں انتہائی خود اعتمادی کے ساتھ اپنے موقف کو قرآن کریم کی روشنی میں پیش کیا دلائل ایسے ٹھوس اور مضبوط تھے کہ مخالف مناظر ان کا کوئی معقول جواب نہ دے سکا۔

قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد اور قاضی عمر جان صاحب دونوں ہم عمر تھے۔ قاضی محمد یوسف صاحب پہلے احمدی ہوئے انہوں نے آپ کو تبلیغ کرنی چاہی تو آپ نے انہیں بڑی سختی سے روک دیا۔ لیکن فطرت نیک تھی اس لئے بالآخر احمدیت کی آغوش میں آگئے۔ آپ کے احمدیت قبول کرنے کا واقعہ بڑا عجیب ہے آپ ایک اور دوست صفدر خان کے ساتھ پشاور گئے۔ قیام پشاور کے دوران رہائش گاہ سے آپ کو احمدیت کی دو کتابیں ملیں جن کے سرورق غائب تھے آپ نے وہ کتابیں پڑھیں اور ان سے متاثر ہوئے۔ پھر قاضی محمد یوسف صاحب سے بعض اور کتب بھی حاصل کیں اور ان کا مطالعہ کیا اور اس طرح آپ کو اور آپ کے دوست صفدر خان کو احمدیت کے قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

قاضی صاحب مرحوم کے مناظرہ کے بعد جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے مجھے بھی احمدیت کا لٹریچر پڑھنے کا شوق پیدا ہوا ابتدائی تحریک تو سید زمان شاہ صاحب نے کی پھر بابو خواص خان صاحب اور مولوی محی الدین صاحب مرحوم سے تبادلہ خیالات ہوا اور ۱۹۳۶ء میں مجھے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی الحمد للہ علی ذالک۔ میری بیعت کے وقت مرحوم قاضی صاحب مقامی جماعت کے سیکرٹری تبلیغ تھے مردان کے گردونواح میں تبلیغ کرنے جاتے تو مجھے بھی ساتھ لے جاتے ان دنوں ہوتی مردان میں ایک بڑے عالم مولوی عبدالحنان صاحب تھے ان کے علم کا بڑا شہرہ تھا ایک موقع پر ایک تعزیتی مجلس میں مولوی عبدالحنان صاحب اور ان کے ساتھیوں کے علاوہ قاضی محمد عمر جان صاحب مرحوم بھی موجود تھے احمدیت کے متعلق باتیں شروع ہوئیں تو مولوی عبدالحنان صاحب نے کہا احمدی لوگ چند معمولی اور سطحی باتیں جانتے ہیں اور بس۔ قاضی صاحب سے نہ رہا گیا آپ نے فرمایا مولوی صاحب آج مقابلہ ہو جائے تا عام لوگ جان لیں کہ قرآن کریم کون جانتا ہے اور کون نہیں جانتا آپ قرآن کریم کا کوئی حصہ اپنی مرضی سے منتخب کر لیں اور پھر اس کا ترجمہ اور تفسیر بیان کریں میں اس کے بعد اسی حصہ قرآن کی تفسیر بیان کروں گا۔ اور سننے والے خود فیصلہ کر لیں گے کہ کس کی تفسیر معقول اور بہتر ہے۔ مولوی عبدالحنان صاحب پر ایسا رعب طاری ہوا کہ انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی بات نہ کی اور مجلس سے اٹھ کر چلے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم قاضی صاحب کو غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

مشاورت سے پہلے جماعتوں کے وعدے مرکز میں پہنچا دیئے جائیں

ہمارے محبوب امام کی طرف سے ایک اور رعایت

جیسا کہ احباب جماعت جانتے ہیں کہ امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر مقرر فرمائی تھی۔ اس عرصہ تک بہت سی جماعتیں غالباً جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے وعدے نہ بھجوا سکیں تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وعدوں کی آخری تاریخ میں ۳۱ جنوری ۱۹۷۳ء تک توسیع فرما دی ہے۔ حالیہ جائزہ سے ظاہر ہوا ہے کہ اگرچہ گزشتہ سال کی نسبت اس سال دو چند رفتار سے کام ہوا ہے تاہم چھ مہینے کے کام کو دو مہینے میں انجام دینے کا یہ پہلا تجربہ ہے۔

اس لئے حضور نے استثنائی طور پر ان جماعتوں کو جو کسی وجہ سے اب تک مرکز میں وعدے نہیں بھجوا سکیں کچھ مزید مہلت عنایت فرمائی ہے۔

مجلس مشاورت جو ۳۰ مارچ کو شروع ہو رہی ہے سے پہلے تحریک جدید کا بجٹ مکمل ہو جانا چاہیئے۔ اور اس کی تکمیل کا انحصار ایک حد تک وعدہ جات کے کام کی تکمیل پر ہے اس لئے مناسب ہوگا کہ مذکورہ تاریخ سے پہلے تمام جماعتوں کے وعدے مرکز میں پہنچا دیئے جائیں۔ اور مجلس مشاورت کے موقع پر محاسبہ کے دوران کوئی جماعت بھی اس معاملہ میں سستی یا عدم توجہگی کے باعث ندامت اٹھانے کی تکلیف نہ اٹھائے۔ ایسی ناخوشگوار صورت حال سے بچنے کے لئے سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

حاسبوا قبل ان تحاسبوا

پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے تم اپنا محاسبہ خود ہی کر لو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نتیجہ امتحان "احمدی اور غیر احمدی میں فرق"

زیر ہدایت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ماہ صلح (جنوری ۱۹۷۳ء) میں کتابچہ "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" کا جو امتحان لیا گیا تھا اس میں ربوہ کے خدام میں سے امتیاز حاصل کرنے والے خدام درج ذیل ہیں:-

اول-	مکرم عبدالمجید صاحب ناصر دارالیمن شرقی	۲۷/۳۰
دوم	،، رانا فہیم احمد صاحب خالد فضل عمر ہوسٹل	۲۶
،،	،، سید صادق احمد صاحب شیرازی فضل عمر ہوسٹل	۲۶
سوم	،، خواجہ عبدالمومن صاحب گولبازار	۲۵

مبارک اللہ لہم

نسبتی لحاظ سے حلقہ بورڈنگ ہاؤس کے خدام سب سے زیادہ تعداد میں شریک ہوئے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم تعلیم خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ قریباً دو ماہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا کرے۔

(محمد افضل عارف دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جایا کریں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۰۳۳ میں انور حسین نانبیا ولد ماسٹر حسن دین صاحب قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک کوٹھی نمبر ۱۲۶ پلاٹ ۳۰۵ واقع کریم بخش پارک اچھرا راوی روڈ لاہور۔ مالیت ۸۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۳ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: انور حسین ولد ماسٹر حسن دین مکان ۴۹ گلی ۱۴ گوردوارجن نگر سرکلر روڈ لاہور۔
گواہ شد: چوہدری ارشاد احمد ایڈووکیٹ ۱۰/۱۳ سکرٹری اصلاح و ارشاد بھاٹی گیٹ لاہور
گواہ شد: شیخ محبوب الٰہی گمٹی بازار لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۰۳۸ میں جمال الدین شمس ولد ملک احمد دین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۲/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی جیب خرچ کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: جمال الدین شمس رہائش ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: محمود احمد بنگالی زعیم ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ
گواہ شد: ملک محمد اسحٰق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

اکسیر معدہ
ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے
مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

PILES
بواسیر خونی و بادی
جناب خورشید احمد صاحب پروپرائٹر خورشید سائیکل ورکس نہرو روڈ۔ راولپنڈی:۔
"مجھے پرانی بواسیر تھی۔ بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کروایا مگر بے سود پائلز کیور استعمال کی تو خدا کے فضل سے شفا ہوگئی"
قیمت مکمل کورس ۸۰/-
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور کراچی ربوہ
لائلپور ہومیو سٹور۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ طبی
ربوہ۔ فون نمبر ۶۶۶ و ۶۰۴

شمائل احمد

محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شائع کیا ہے اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت مقدسہ کے متعلق بعض نہایت مستند روایات کو درج کیا گیا ہے جو بہت عرصہ قبل حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ اور دوسرے بزرگوں نے محفوظ فرمالی تھیں ان بیان شدہ واقعات سے حضور علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے جو ایک سعید الفطرت انسان کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اس سے آپ کی راست گفتاری۔ آپ کی امانت و دیانت آپ کی حد درجہ محنت کی عادت اور آرام طلبی سے نفرت غریبوں کے ساتھ ہمدردی مہمان نوازی سادہ زندگی آپ کا صبر اور عفو۔ آپ کے دل میں خدمت دین کا جذبہ۔ اور شعائر اللہ کا احترام اور پھر آپ کی عبادت الٰہی میں محویت غرضیکہ آپ کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کا علم ہوتا ہے۔

یہ کتابچہ ہر صاحب دل کے لئے بے حد مفید ہے لیکن بچوں اور نوجوانوں کے لئے تو اس کی افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے انہیں اس امر کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔"

یہ کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۵۰ پیسے میں حاصل کیا جا سکتا ہے

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی وفات پر

جماعت احمدیہ جزائر فجی کی قرارداد تعزیت

ہم مبلغین اور ارکان جماعت احمدیہ جزائر فجی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے پوتے اور آپ کے صحابی حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے درجات کو بلند کرے نیز اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کے جملہ عزیزوں کو اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(غلام احمد فرخ مبلغ فجی)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم بشیر احمد سالک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۷۳ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم بدرالدین صاحب ٹھیکیدار مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری عطا محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا نواسہ ہے۔ جملہ بزرگان اور احباب کرام سے مولود کی صحت درازی عمر اور نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ٹھیکیدار عبدالغفار احمد بدر ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میری دادی جان کمر درد کی تکلیف سے شدید بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (عذرا عظمیٰ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب ناصر آباد سندھ)

۲۔ میرے چچا جان بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین (مبشر احمد بابر۔ رحیم یار خان)

۳۔ میرا ایک نوجوان عزیز عبدالرشید وسیم بیمار ہے جس سے اس کے بوڑھے والدین اور عزیزوں کو تشویش ہے۔ اس عزیز کی کامل صحت کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (شفیق الحق خان ۲-۱۳ ب فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی ڈاکٹروں پر اعتماد

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت سرزمین بلال میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں پر اللہ تعالیٰ نے خاص فضل کیا ہے۔ ان کے ہاتھ سے معجزانہ طور پر مریض شفا پا رہے ہیں اسی لئے مریضوں کو بھی احمدی ڈاکٹروں پر مکمل اعتماد ہے اس سلسلہ میں ہمارے ایک واقف ڈاکٹر مکرم انوار احمد صاحب انچارج ٹی بی کلینک باتھرسٹ گیمبیا سے اپنے خط محررہ ۱۹۷۳/۲/۱ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک نوجوان جو نفسیاتی مریض تھا اور خاکسار کے زیر علاج تھا چند ماہ قبل اعلیٰ تعلیم کے لئے سویڈن چلا گیا تھا۔ اب اس نے وہاں سے اپنے عزیزوں کو خط بھیجا ہے کہ صرف احمدی ڈاکٹر کے علاج سے مجھے آرام تھا۔ لہذا اس سے مزید دوا لے کر مجھے سویڈن بھیج دی جائے۔"

ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے خط محررہ ۱۹۷۳/۲/۳ میں مزید ایک واقعہ کا یوں ذکر فرماتے ہیں:۔

"مملکت گنی کے سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری کچھ دنوں سے علاج کروا رہے تھے۔ چند دن پہلے آئے اور کہنے لگے کہ میں نے بہت علاج کرایا تھا مگر فائدہ صرف مجھے آپ کے علاج سے ہوا۔ جب خاکسار نے جواب دیا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ شفا صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ تو موصوف بہت خوش ہوئے۔"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ضروری اعلان

حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تاریخ احمدیت کے مختلف ایمان افروز واقعات سے ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کو آگاہ کرتے رہنا چاہیئے تا کہ انہیں علم ہو کہ کس طرح ہمیشہ اللہ تعالیٰ نے ہماری نصرت فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں خاکسار ایک کتابچہ مرتب کر رہا ہے جس میں آسان اور عام فہم رنگ میں تاریخ احمدیت کے مختلف دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے مشورہ اور تجاویز سے خاکسار کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں تا کہ یہ کتابچہ زیادہ سے زیادہ دلچسپ اور مفید ہو سکے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ۔ مؤلف راہ ایمان و احمدیت کی مختصر تاریخ)

درخواستِ دعا

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کی آنکھ میں موتیا کے اپریشن کے بعد بینائی تو عود کر آئی تھی لیکن آپ کے لئے پڑھنا لکھنا ممکن نہ تھا۔ اب آپ کچھ پڑھ لکھ سکتے ہیں لیکن ہنوز آنکھیں زیادہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں میں بینائی اس حد تک بحال فرما دے کہ آپ بآسانی پڑھنے اور لکھنے کا کام کر سکیں۔ آمین۔

دعائے مغفرت

خاکسار کی نانی جان محترمہ چراغ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا احسن بیگ صاحب مرحوم لنگروال مورخہ ۹ر فروری ۱۹۷۳ء کو پتوکی ضلع لاہور میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر تقریباً ۱۲۰ سال کی تھی۔ آپ مرزا گل محمد صاحب مرحوم آف قادیان کے خاندان میں سے تھیں۔ آپ بہت نیک، غریب پرور، مہمان نواز اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص محبت رکھتی تھیں۔ بڑی ہر دلعزیز تھیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی وفات پر بہت سے غیر احمدی بھائیوں نے بھی جنازہ میں شرکت کی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے تمام بچوں اور عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (اہلیہ راؤ ملک احمد حسن لنگڑیال جماعت احمدیہ ساہیوال)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۶ر مارچ۔ صدر بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر کا کوئی ایسا تصفیہ قطعی اور پائیدار نہیں ہو سکتا جو تنازعہ کے بنیادی فریقوں میں سے کسی ایک کو نظر انداز کر کے کیا جائے گا۔ صدر نے ان خیالات کا اظہار ان اخباری اطلاعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا جن میں کہا گیا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے ایلچیوں اور مقبوضہ کشمیر کے بعض سیاسی رہنماؤں کے درمیان کشمیر اور بھارت کے درمیان تعلقات کا نیا باب شروع کرنے کے بارے میں مذاکرات ہو رہے ہیں۔ صدر نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ پاکستان کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے موقف پر سختی سے قائم ہے اور اس جھگڑے کا کوئی ایسا تصفیہ جس میں کشمیریوں کے حق خود ارادیت پر سودے بازی کی گئی ہو کشمیری عوام کے لئے مفید اور پائیدار ثابت نہیں ہو سکتا۔

ڈھاکہ ۶ر مارچ۔ بنگلہ دیش میں مغربی پاکستان سے علیحدگی کے بعد پہلے عام انتخابات بدھ سے شروع ہو رہے ہیں۔ شیخ مجیب کی عوامی لیگ کا مقابلہ مخالف جماعتیں پوری شدت سے کر رہی ہیں۔ چنانچہ انتخابات کے دوران ماحول کو پرسکون رکھنے کے لئے پورے صوبے میں فوج، پولیس اور نیم فوجی دستے متعین کر دیئے گئے ہیں۔ عام خیال ہے کہ ان انتخابات میں شیخ مجیب کی جماعت بھاری اکثریت سے کامیاب ہو جائے گی۔ اور مخالف جماعتوں کو تین سو کے ایوان میں بیس سے زیادہ نشستیں حاصل نہیں ہو سکیں گی۔ اب تک عوامی لیگ بلا مقابلہ گیارہ نشستیں حاصل کر چکی ہے۔ بنگلہ دیش کے آئین کے تحت اٹھارہ سال کی عمر کے تمام لوگوں کو ووٹر بنایا گیا ہے اس طرح ووٹروں کی تعداد ساڑھے تین کروڑ کے لگ بھگ پہنچ گئی ہے۔

راولپنڈی ۶ر مارچ۔ گورنر پنجاب ملک غلام مصطفیٰ کھر کراچی روانہ ہو گئے جہاں سے واشنگٹن جائیں گے گورنر صدر بھٹو کے خاص ایلچی کی حیثیت سے امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں۔

راولپنڈی ۶ر مارچ۔ فوج کے چیف آف سٹاف جنرل ٹکا خان اردن اور سعودی عرب کے دو ہفتے کا خیر سگالی دورہ کریں گے وزارت دفاع کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ جنرل ٹکا خان ۷ر مارچ کو عمان روانہ ہوں گے وہ ۱۳ر مارچ تک اردن میں رہیں گے اور اس کے بعد ۱۴ر مارچ سے ۲۰ر مارچ تک سعودی عرب کا دورہ کریں گے۔

ٹوکیو ۶ر مارچ۔ یورپی اقتصادی برادری میں شریک ممالک کے زر مبادلہ کی تمام منڈیاں اس ہفتے بند رہیں گی۔ یہ فیصلہ برسلز میں یورپی اقتصادی برادری کے وزرائے خزانہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اگلے چند روز میں یورپی اقتصادی برادری کے ۹ وزرائے خزانہ کا اجلاس ہوگا جس میں مالیاتی بحران کو ختم کرنے کے لئے بات چیت ہوگی۔

کبڈی ٹورنامنٹ ملتوی کر دیا گیا

جملہ خدام و احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۹، ۱۰ اور ۱۱ر مارچ کو ربوہ میں جو طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ہو رہا تھا اسے بعض وجوہ کی بناء پر سردست ملتوی کر دیا گیا ہے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ)

زمیندار حضرات متوجہ ہوں
ہماری دوا "شفائے اپھارہ" جانوروں کا اپھارہ ۵ منٹ میں غائب کرتی ہے مارکیٹ پر گارنٹی دی جاتی ہے اس کا سٹاک ضرور اپنے پاس رکھیں پیکٹ ۵ روپے درجن ۶/ ڈاک خرچ ۱/ (۲ درجن ۱۲/ چھ درجن ۳۳/ معہ ڈاک خرچ)
چھ داغ دھبے کیل مہاسے غائب کرنے کی مجرب دوا اور جھائیاں فیسلین کھانے اور لگانے کی دو ماہ کی دوا قیمت ۹/-
شاہ ہومیو پیتھک اینڈ یونانی ہسپتال رحمت بازار ربوہ